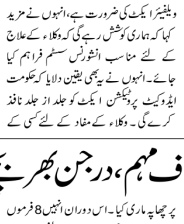

طویل مدت گزرنے کے بعد بھیراج پور۔ دولت پور ڈیم نامکمل، کروڑوں کا بجٹ ہو چکا ہے خرچ

کولھوئی (مہراج گنج) (ایس این بی) ضلع کے شمال مغربی کنارے پر زیر تعمیر ڈیم 12 سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ حکومت کے کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود یہ رقم کسی کام کی نہیں آرہا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے میں ہر سال دریا گھونگھی کے سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ اس ڈیم پر کام شروع ہوئے 12 سال گزرنے کے باوجود برجمن گنج کے علاقے میں واقع دولت پور سے راجپور تک تقریباً بارہ کلومیٹر دور دریائے گھونگی کے کنارے اس ڈیم پر کام تیزی سے جاری ہوا تھا۔ زیادہ تر کسانوں کی زمین کا معاوضہ دینے کے بعد باندھ کی تعمیری کام میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ لیکن بھجنوا بابو، کھڈکھوڈہ تک پہنچتے ہی ٹھنڈے پڑ گئے۔ اس درمیان میں نصف درجن سے زائد جگہوں پر باندھ خلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کھڈکھڑا سے راج بزرگ تک کوئی مٹی نہیں ڈالی گئی۔ ماہرین کے مطابق راج پور بزرگ میں کاشتکاروں کی اراضی کی معاوضہ ابھی تک نہیں ملی ہوئی ہے، جس کا محکمہ پرانے ریٹ پر زمین لینا چاہتا ہے۔ جب کہ کاشت کار آج کے ریٹ زمین دینا چاہ رہے ہیں، جس پر آج تک کوئی اتفاق رائے نہیں ہوسکا، جس کا خمیازہ علاقے کے کسانوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ ضلع کا شمال مغربی علاقہ انتہائی سیلاب کا شکار ہے جس میں ایک درجن سے زائد دیہات راج پور بزرگ، کھڈکھوڑی، کھڈکھوڑا، سمرہنی، سیمرہنا دھراپچی، دھراپچہ، لبدہا، کیشولی، جگنیہا، ڈکھی، منگل پور، لوکہا، مہاو، گوپال پور وغرائب، دو درجن سے زیادہ دیہات بشمول گجرولیہ، نودیھوا، بھجنوا بابو اور اس کے گاؤں اجگرھا، برہپوروا، کٹھوا، مڈیاری، سردون گڑھ، سمراوا، رسوئیہ، موہن گڑھ، شیتل پور، دولت پور، سوراہا، پپرہنا، پپرہنا، ہپری، سورہا، حاتا بیلا ہریا، ہریا مولاہی، سمیت درجن سے بھی زیادہ گانو ہر سال سیلاب سے تباہ ہو جاتے ہیں۔ جس سے کسانوں کی سینکڑوں ایکڑ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس کے باوجود اس ڈیم کی تعمیر کا کام اٹکا ہوا ہے۔ اس پر نہ تو متعلقہ محکمہ کوئی پہل کر رہا ہے اور نہ ہی کوئی عوامی نمائندہ اس کی تعمیر کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھا رہا ہے۔ تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے لیے ایک دہائی سے زیر تعمیر ڈیم کو مکمل کیا جا سکے۔ گاؤں پنچایت کھڈکھوڈہ کے سابق سربراہ بیرسٹر سنگھ اور کسان ناصر علی نے بتایا کہ حکومتی انتظامیہ کی بے حسی کے باعث ڈیم کی تعمیر کا کام رک گیا ہے جس کی وجہ سے ہر سال سیلاب سے سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ جبکہ مان سون کے آغاز کے ساتھ ہی علاقائی کسان سیلاب کی تباہ کاریوں سے کافی خوفزدہ ہیں۔ اس پر پہل ضروری ہے۔ سیلاب کی تعمیر کے لیے متعلقہ محکمے اور کسانوں کے ساتھ ہم آہنگی ضروری ہے۔

دھوپ اور شدید گرمی نے بڑھائی سبزی کی قیمت

متھورا بازار (مہراج گنج) (ایس این بی) گزشتہ دو ماہ سے پڑ رہی بے تحاشہ گرمی اور دھوپ سے سبزیوں کے دام بڑھ گئے ہیں۔ اس سے باورچی خانے کا بجٹ بھی گڑ بڑا گیا ہے۔ مقامی سطح پر ہی نہیں باہر سے آنے والی سبزیوں کی قیمت بھی آسمان چھو رہی ہیں۔ ہری دھنیا جہاں 180 سے 200 روپے کلو تک جا پہنچی ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے، لال آلو 35 روپے اور پیاز 40 روپے فی کلو کی شرح پر پہنچ گئی ہے۔ گرمی میں سبزیوں کے دام بڑھنے سے لوگوں کا ذائقہ بگڑ گیا ہے۔ لوکی، سرپتیہ 60 روپے کلو، تو بیگن اور بھنڈی 50 روپے کلو بک رہی ہے۔ پتہ گوبھی اور شملہ مرچ 90 روپے سے 100 روپے کلو تک جا پہنچے ہیں۔ سبزیوں کا مزہ بڑھانے میں استعمال ہونے والی ہری دھنیا کی پتی تو 20 روپے سے کم میں دکاندار نہیں دے رہے ہیں۔ اس کی قیمت 180 روپے سے 200 روپے کلو ہے۔ وہیں ہری مرچ 100 روپے کلو بک رہی ہے۔ سبزی تاجر راموا اور ابھیشک نے کہا کہ باہر سے انے والی سبزیاں مہنگے ریٹ پر آرہی ہیں۔ وہیں تیز دھوپ کی وجہ سے مقامی کسانوں کو آبپاشی میں زیادہ پیسہ لگانا پڑ رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے مہنگے ریٹ پر سبزیاں دستیاب کرا رہے ہیں۔ فروختگی بھی ہم لوگوں کو اسی کی وجہ سے زیادہ داموں پر کرنی پڑ رہی ہے۔

کسی شاعر کا ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھو لو شاعری کامیاب ہوگئی

مظہر سعید کے شعری مجموعہ ’آنسوؤں کی زباں‘ کی اجراء تقریب سے عبید اللہ چودھری کا خطاب

بہرائچ (ایس این بی) کسی شاعر کا کوئی ایک شعر اگر حافظہ میں محفوظ ہو جائے تو سمجھو کہ اس کی شاعری کامیاب ہے۔ شاعر کو شعر کی تخلیق کرنے میں قوت فکر، تخیل، پرواز، وسیع مطالعہ، تفحص الفاظ اور الفاظ کے انتخاب کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی شاعر کے دامن میں یہ ساری چیزیں موجود نہیں ہیں تو وہ ایک شعر کی بھی تخلیق نہیں کر سکتا۔ میں جہاں تک دیکھتا ہوں تو مجھے مظہر سعید کی شاعری سے محسوس ہوتا ہے کہ ان میں یہ ساری خوبیاں مکمل طور پر موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری اعلیٰ درجے کی شاعری کہلانے کی مستحق ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آج ناظر پورہ میں واقع قادر مانٹیسری اسکول میں منعقد مظہر سعید کے شعری مجموعہ ’آنسوؤں کی زباں‘ کے رسم اجرا کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے گورکھپور سے آئے بطور مہمان خصوصی معروف افسانہ نگار ڈاکٹر عبید اللہ چودھری نے کیا۔ واضح ہو کہ مظہر سعید کا یہ مجموعہ کلام آنسوؤں کی زباں ان کی چھٹی تصنیف ہے۔ اس سے قبل ان کے پانچ مجموعہ کلام منظر عام پر آچکے ہیں۔ بزرگ شاعر اثر بہرائچی نے تقریب رسم اجرا کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کی ہمت وحوصلہ کو سلامت رکھے تاکہ وہ آئندہ بھی اردو شعر وادب کی آبیاری کرتے رہیں۔ اس طرح ان کے مجموعہ کلام شائع ہو کر منظر عام پر آتے رہیں اور دنیائے اردو ادب ان سے فیضیاب ہوتی رہے۔ اس کے علاوہ بزرگ شاعر اطہر رحمانی، خالد نعیم، شفیق احمد باغبان نے بھی شعری مجموعے آنسوؤں کی زباں اور اس کے مصنف مظہر سعید کا بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مظہر سعید کو ان کی تصنیف کے رسم اجرا کے لیے مبارکباد پیش کی۔ مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی کی نظامت میں منعقد اس تقریب کا آغاز قاری عبدالمتین قاسمی کی تلاوتِ قرآن کریم اور ثاقب بہرائچی کی نعتِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شہر کے مشہور مترنم شاعر منظور بہرائچی نے مظہر سعید کی تصنیف کردہ کتاب آنسوؤں کی زباں اور ان کی شخصیت کے حوالے سے نظم پیش کی جسے سامعین سے کافی پسند کیا۔ رسمِ اجرا کے بعد شعری نشست بھی منعقد ہوئی جس کی صدارت اثر بہرائچی اور نظامت مولانا ڈاکٹر سفیان احمد قاسمی نے کی۔ شعری نشست میں صدر محفل اثر بہرائچی کے علاوہ اطہر رحمانی، مظہر سعید، محمد جمال اظہر صدیقی، اکمل نذیر، رئیس صدیقی، ظفر عزیز، منشی جمال، رستم علی شیدا، شاہ نواز بہرائچی، منظور بہرائچی اور ثاقب بہرائچی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ تقریب میں مولانا ارشاد الحق ندوی، مولانا وصی اللہ قاسمی، حافظ محی الدین، شاداب حسین، شفیع اللہ قادری، جنید احمد نور، نیر بھائی، محمود بھائی، سعید بھائی وغیرہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اخیر میں قادر مانٹیسری اسکول کے منیجر وعبدالقادر انٹر کالج کے پرنسپل محمد قاسم عرف ببلو نے ان کے اسکول میں آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پلاٹ پر قبضے کا معاملہ، دن دہاڑے فائرنگ

تساہلی برتنے پر انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس اہلکار معطل

بریلی (ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کے سلسلہ میں کی گئی فائرنگ کے معاملہ میں ایس ایس پی گھلے سوشیل چندو بھان نے انسپکٹر عزت نگر سمیت 6 پولیس ملازمین کو فوری طور سے معطل کردیا ہے۔ واضح رہے کہ ایس ایس پی ویسے تو پہلے سے ہی انسپکٹر پریم نگر جے شنکر سنگھ کی کارکردگی سے غیر مطمئن تھے۔ ان کا تھانہ سے ہٹنا طے مانا جا رہا تھا مگر آج صبح کے واقعہ کی بنا پر ایس ایس پی نے فوری طور پر ایکشن لے کر پولیس ملازمین کو میسیج دے دیا کہ پولیس کی بدعنوانی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پیلی بھیت روڈ پر واقع ایک قیمتی پلاٹ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ رات میں ہی تیار کرلیا گیا تھا۔ اس کام کے لیے کرایے کے غنڈوں کو بھی بلایا گیا تھا صبح 5 بجے کے قریب سڑک روک کر جب 100 راؤنڈ گولی چلائی گئی تو علاقہ میں دہشت پھیل گئی۔ ملزمان نے دو جے سی بی مشینوں کو بھی نذر آتش کردیا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے کچھ اہلکار موقع پر پہنچے ضرور تھے مگر وہ ملزمان کو پکڑنے کی ہمت نہیں کر پائے۔ ایس ایس پی نے جب معاملہ کی تحقیقات کرائی تو پولیس کی ملی بھگت سامنے آئی۔ اسی بنا پر ایس ایس پی نے انسپکٹر عزت نگر جے شنکر سنگھ، حلقہ داروغہ انچارج راجیو پرکاش کے علاوہ کانسٹبل سنی کمار، ونود، راج کمار اور اجے کمار کو معطل کر کے ان کے خلاف ڈپارٹمنٹل انکوائری کا حکم دیا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ قبضہ اور فائرنگ کرنے والوں کے خلاف این ایس اے اور گنگیسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

وکلا تحفظ ایکٹ کے نفاذ تک جدوجہد جاری رکھیں گے

بار آڈیٹوریم میں منعقدا جلاس سے سابق صدر اکھلیش اوستھی کا خطاب

فتح پور - بارہ بنکی (ایس این بی) وکلاء کی فلاح و بہبود کے لیے میری جدوجہد آئندہ بھی جاری رہے گی۔ ہم وکلاء کے مفاد کے لیے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، وکلاء تحفظ ایکٹ کے نفاذ تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار بار کونسل کے سابق صدر اور موجودہ امیدوار اکھلیش اوستھی نے مقامی بار کے آڈیٹوریم میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وکلا کے مفاد کے لئے آج ریاست میں ایڈوکیٹس ویلفیئر ایکٹ کی ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش رہے گی کہ وکلاء کے علاج کے لئے مناسب انشورنس سسٹم فراہم کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ حکومت ایڈوکیٹ پروٹیکشن ایکٹ کو جلد از جلد نافذ کرے گی۔ وکلاء کے مفاد کے لئے کسی کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ہم ہمیشہ وکلاء کے مفاد کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ اس کے ساتھ سابق صدر نے مقامی بار کے آڈیٹوریم کے لیے کئی گلدستے بھی پیش کیے۔ اس موقع پر بار ایسوسی ایشن کے صدر پردیپ نگم، جنرل سکریٹری سنجے سنگھ نمبردار، ہرینام سنگھ ورما، برجیش مشرا، اندریش شکلا، اوم پرکاش یادو، منوج یادو، سنیل سنگھ سمیت کئی وکلاء موجود تھے۔ واضح رہے کہ یہ وہی اکھلیش اوستھی ہیں جنہوں نے کچھ عرصہ قبل ہاپوڑ ضلع میں وکلاء اور پولیس کے درمیان ہوئے تشدد میں وکلا کی حمایت میں ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے لیے ان کے ذاتی مفادات سے زیادہ وکلاء کے مفاد اہم ہیں۔ وہ اس کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتے رہیں گے۔

بچہ مزدوری کے خلاف مہم، درجن بھر بچے آزاد کرائے گئے

کشی نگر (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ اومیش مشرا کے حوالے سے قومی بچہ حقوق تحفظ کمیشن کے ذریعہ دیے گئے حکم کے مطابق لیبر کمشنر نے آج ہفتہ کے دن کھڈا تحصیل حلقہ کے مختلف فرموں دکانوں پر چھاپہ ماری کیا۔ اس دوران انہیں 8 فرموں پر چھاپہ مارا جس میں 12 نابالغ بچے کام کرتے پائے گئے جس پر متعلقہ فرم دکان کے مالکان کو نوٹس جاری کر کے کارروائی کی جارہی ہے۔ اس طرح ماہ جون کے اب تک 15 فرموں پر چھاپہ ماری ہوئی ہے جس میں 22 بچہ مزدور کام کرتے ہوئے پہچان کیے گئے ہیں۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں معاون لیبر کمشنر وجے پرتاپ یادو کے ساتھ ماتحت ملازمین سرگرم رہے ہیں۔

متولی کے ذریعہ قرآن پاک کے بوسیدہ پاروں کو جلانے کا ویڈیو وائرل، سیکڑوں لوگ سڑک پر نکل آئے

بریلی (ایس این بی) امام باڑہ کے متولی کے ذریعہ قرآن پاک کے بوسیدہ پاروں کو جلائے جانے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سیکڑوں لوگ باقر گنج علاقہ میں سڑک پر نکل آئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھا بجھا کر خاموش کیا۔ تھانہ قلعہ پولیس نے فوری طور پر ملزم متولی کو حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تھانہ قلعہ علاقہ میں باقر گنج عیدگاہ کے قریب امام باڑہ کے متولی خلیل کا قرآن حکیم جلاتا ہوا جب ویڈیو وائرل ہوا تو علاقہ کے سیکڑوں لوگ جن میں بچے اور خواتین بھی شامل تھیں۔ گھروں سے باہر نکل کر متولی کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے کچھ لوگ قرآن حکیم کے بوسیدہ پاروں کو عیدگاہ کے قریب ایک گڈھے میں اس لیے رکھ دتے ہیں کہ قرآن پارک کے پاروں کی بے حرمتی نہ ہو۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان پاروں کو دفن کرنے کے بجائے متولی نے جلا دیا۔ لوگوں سے گفتگو کرنے پر پتہ چلا کہ یہ لوگ ویسے بھی متولی س ناراض ہیں۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ متولی امام باڑہ کے سامان اور رقم کو اپنے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سنی سینٹرل وقف بورڈ لکھنؤ مذکورہ متولی کو فوراً برخاست کرے۔

کسان کی لاش مشتبہ حالت میں کھیت سے برآمد

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) کوتوالی دھورہرا حلقہ کے موضع گدریا میں گنے کے کھیت کی رکھوالی کرنے گئے کسان کی لاش مشتبہ حالات میں اسی کے کھیت سے برآمد ہوئی ہے- پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے- لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے- ذرائع سے موصولہ تفصیلات کے مطابق کوتوالی دھورہرا کے تحت موضع گدریا میں رہنے والا کاشتکار رام گوپال یادو (40) گذشتہ شب اپنے کھیت کی رکھوالی کرنے گیا تھا- صبح دیر تک جب وہ گھر واپس نہیں پہنچا تو گھر کے لوگ اس کو تلاش کرتے ہوئے کھیت پر پہنچ گئے- رام گوپال یادو کی لاش اسی کے گنے کے کھیت میں پڑی ہوئی تھی- یہ منظر دیکھ کر گھر والوں کے پیروں تلے زمین نکل گئی- متوفی کے چچا اشرفی لعل یادو نے کوتوالی دھورہرا پولیس کو اطلاع دی- اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا- دھورہرا کے کوتوال دنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ متوفی کے جسم پر بظاہر چوٹ کے نشانات نہیں ہیں- ایک ہاتھ نیلا پڑ گیا ہے- لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے- پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی اصل وجہ دریافت ہو سکے گی- پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے- ادھر علاقے میں کسان کی لاش مشتبہ حالات میں ملنے کے بعد طرح طرح کی باتیں کی جارہی ہیں۔

گاؤں کے سرکاری اجابت گاہ ’شوپیس‘ بنے لاکھوں کا بجٹ خرچ، لٹک رہے تالے

متھورا بازار (مہراج گنج) (ایس این بی) صدر بلاک کے گاؤں پنچایت کیولا پور خرد میں لاکھوں کے صرفہ سے بنائے گئے عوامی اجابت گاہ پر تالا لٹک رہا ہے۔ گاؤں کے لوگوں کی مشکلوں کو آسان بنانے کے لیے کثیر مقدار میں رقم خرچ کر بنے اس عوامی اجابت گاہ کا فائدہ کسی کو نہیں مل پا رہا ہے۔ بیت الخلا کے نگرانی کی ذمہ داری سموہوں کو سونپ تو دیا گیا ہے۔ لیکن اس کی صحیح طرح سے مانیٹرنگ نہیں ہو پا رہی ہے۔ یہاں پر لگے ہینڈ پمپ بھی خراب ہیں۔ پانی کی ٹنکی بھی ٹوٹ گئی ہے۔ ٹوٹیاں بھی ٹوٹی ہوئی ہی سوکش بھارت مشن کے تحت ضلع کے تمام گاؤں میں عوامی اجابت گاہ بنانے کی احکام دیے گئے تھے۔ ان اجابت گاہوں کو سموہوں کو سونپ دیا گیا ہے۔ جن کے صاف صفائی اور اس کو چلانے کی ذمہ داری انہیں کی ہے حالانکہ ایسا ہو نہیں رہا ہے۔ زیادہ تر گاؤں میں بنے عوامی بیت الخلا میں تالا لٹک رہا ہے۔ اس سے آس پاس کے لوگ اس اسکیم سے محروم ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عوامی اجابت گاہ کو چلانے کی ذمہ داری سموہوں کو دی گئی ہے اس کے لیے اس کی صاف صفائی کے لیے 9 ہزار روپے بھی دیے جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود زیادہ تر بیت الخلاء پر تالے لٹک رہے ہیں۔ کیولا پور گاؤں میں تیار عوامی اجابت گاہ کا تالا اج تک نہیں کھلا تقریبا آٹھ ہزار آبادی کو دیکھتے ہوئے یہاں عوامی اجابت گاہ تعمیر کرایا گیا تھا۔ گاؤں کے انگد چوہان، مہندر اوپادھیائے، ہریش پاسوان، دینیش پاسوان، کھور چوہان، گوبند، راج کمار راؤ، بھگیدو نے بتایا کہ امید تھی کہ کیولا پور خرد میں بنے عوامی بیت الخلا سے کافی تعداد میں لوگوں کو فائدہ ملے گا۔ گاؤں کے لوگوں کو بھی کافی دقت ہوتی تھی۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد بھی اس میں تالا بند رکھنا سمجھ سے باہر ہے۔ ترقیاتی افسر سنتوس کمار رائے نے بتایا کہ بیت الخلاء کو سموہوں کو دیا گیا ہے۔ انہیں ہر حال میں چلنا چاہیے۔ بی ڈی او کو مکتوب بھیج کر اس کی جانچ کرائی جائے گی۔ اگر متعلقہ سموہ اس کو چلا نہیں پا رہے ہیں تو ان کی جگہ پر دوسرے کو جگہ دی جائے گی۔

مختلف تھانوں میں 230 معاملات پیش، 58 کا تصفیہ

بارہ بنکی (ایس این بی) یوم تھانہ تصفیہ کے موقع پر آج ضلع کے سبھی تھانوں میں یوم تصفیہ کا انعقاد کیا گیا جس میں پولیس اور انتظامیہ کے افسران نے مشترکہ طور پر عام لوگوں کے مسائل سماعت کیے اور ماتحت افسران کو ان کے حل کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار اور ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس دنیش کمار سنگھ نے تھانہ محمد پور کھالا پہنچ کر عوام سے ان کے مسائل معلوم کیے۔ ضلع مجسٹریٹ نے افسران اور ملازمین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم تھانہ کا انعقاد محض اس لیے کیا جاتا ہے کہ عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لیے ضلع صدر مقام نہ آنا پڑے۔ اس لیے پولیس افسران کو پوری کوشش کرنا چاہیے کہ ہر مسئلہ تھانہ سطح پر ہی حل ہو جائے۔ ایس پی دنیش کمار سنگھ نے ہدایت دی کہ تھانہ آنے والے ہر شخص سے حسن سلوک کیا جائے تاکہ وہ اپنی پوری بات بغیر کسی جھجھک اور خوف کے کہہ سکے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ زمینی تنازعات میں محکمہ ریونیو اور پولیس کی مشترکہ ٹیم بنا کر موقع پر پہنچ کر ازالہ کیا جائے۔ تھانہ محمد پور کھالا میں 13 معاملات آئے جن میں سے صرف ایک کا موقع پر تصفیہ کردیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف تھانوں میں سرکل افسران اور تھانہ انچارجوں نے عوام کے مسائل سنے۔ ضلع کے سبھی تھانوں میں مجموعی طور پر 230 معاملات آئے جن میں سے 58 کا موقع پر ہی تصفیہ کردیا گیا۔

حملہ آوروں کو گرفتار کر کے جیل نہ بھیجنے سے ناراض لیکھ پالوں نے کیا یومِ تھانہ کا بائیکاٹ

شاہجہاں پور (ایس این بی) مرزا پور میں لیکھ پال ایسوسی ایشن کے صدر اور ان کے ساتھی لیکھ پال پر حملہ کرنے والوں کو گرفتار کر جیل نہ بھیجنے پر لیکھپالوں نے یومِ تھانہ کا بائیکاٹ کر دیا۔ 14 جون کو مرزا پور علاقے کے کمار پور گاؤں کے رہنے والے مول چند کی شکایت پر حلقہ لیکھ پال اور لیکھ پال ایسوسی ایشن کے صدر اگراسین سنگھ اور راکیش کانت کھیت کی پیمائش کرنے گئے تھے، جب کمار پور کے رہنے والے کلدیپ کمار کے ساتھ ان کے کنبے کے افراد نے ان پر حملہ کر کے سرکاری دستاویزات بھی پھاڑ ڈالے۔ پولس نے رپورٹ درج کر کے لیکھ پال کا طبی معائنہ کرایا تھا، لیکن ملزمین کو گرفتار نہ کرنے کی وجہ سے آج تمام لیکھپال پولیس اسٹیشن یوم تھانہ میں جمع ہوئے، لیکن لیکھ پال ایسوسی ایشن کے صدر اور ان کے ساتھی کے ساتھ مار پیٹ کرنے والوں کو گرفتار کر کے جیل نہ بھیجنے پر یومِ تھانہ کا بائیکاٹ کر دیا۔ انسپکٹر انچارج ونود کمار نے تمام لیکھ پالوں کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ کلیدی ملزم کلدیپ کمار کو رات میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ لاک اپ میں بیٹھا ہے۔ بعد میں پہنچے تحصیلدار محمد اظہر انصاری نے تمام لیکھ پالوں کو سمجھایا تو لیکھ پال رضا مند ہو گئے لیکن تھانہ سمادھان دیوس سے تحصیل کلاں چلے گئے اور صرف پانچ لیکھ پالوں نے تھانہ سمادھان دیوس کا کام دیکھا۔ انسپکٹر انچارج ونود کمار نے بتایا کہ لیکھ پال پر حملہ کرنے والے کلیدی ملزم کلدیپ کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور اسے ہفتہ کو 14 / دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس دوران منیندر ورما، سریندر مشرا، ویشالی، ریونیو انسپکٹر پرشورام شکلا، رام کمار، راگھویندر سنگھ، سشیل کمار یوگیش تیواری، مدن لال سنجیو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

پرچۂ نامزدگی داخل

بارہ بنکی (ایس این بی) نگر پنچایت ٹکیت نگر کے وارڈ نمبر 9 کے خالی ہونے پر ہونے والے ضمنی الیکشن کے لیے آج سیتا دیوی اور دھرم راج نے پرچہ نامزدگی داخل کیے۔ ضمنی الیکشن کے لیے سیتا دیوی اہلیہ مہیش گپتا اور دھرم راج ولد سیتارام نے اپنے حامیوں کے ساتھ ریٹرنگ افسر امت ترپاٹھی کے سامنے اپنے پرچے داخل کیے۔ اس موقع پر اے آر او سنجے کمار، سہیل انصاری، برجیش شکلا سمیت دوسرے افسران موجود تھے۔

مسلسل بجلی تخفیف سے معمولات زندگی درہم برہم

کشی نگر (ایس این بی) ضلع کے کھڈا و نیبوا نورنگیا کے حلقوں میں بجلی کی ہو رہی بے تحاشہ تخفیف سے لوگوں کی اس اومس بھری گرمی میں عام زندگی درہم برہم ہو چکی ہے بجلی سپلائی کا علم یہ ہے کہ 24 گھنٹے میں بہ مشکل 10 گھنٹے کی سپلائی دی جا رہی ہے جس سے اس شدید گرمی سے لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عالم یہ ہے کہ جو بجلی کی سپلائی ہو بھی رہی ہے تو لو وولٹیج کے سبب لوگوں کی دشواری جوں کا توں برقرار رہ رہا ہے۔ کسی کسی حلقوں میں ایک سے دو دنوں تک بجلی غائب رہ رہی ہے۔ تو اکثر لو وولٹیج کی سپلائی ہونے سے لوگ پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں اس سلسلے میں کوٹوا فیڈر کے ایس ڈی او سے رابطہ کرنے کی کوشش پر ان کا موبائل فون آف رہا۔

روپائی کر رہے کسان کی بجلی کی زد میں آنے سے موت، بچانے گئی بیوی جھلس گئی

متھورا بازار (مہراج گنج) (ایس این بی) ضلع کے پنیرا تھانہ کے گاؤں پنچایت منصور گنج میں کھیت میں دھان کی روپائی کر رہے کسان کی بجلی کے پول سے کرنٹ کی زد میں آ جانے سے موت ہوگئی ہے۔ شوہر کو بچانے گئی بیوی بھی کرنٹ کی زد میں آنے سے بری طرح جھلس گئی ہے۔ دونوں کو فوری طور پر بذریعہ ایمبولینس ابتدائی صحت مرکز پنیرا لایا گیا۔ یہاں ڈاکٹروں نے شوہر کو مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ جھلسی بیوی کا علاج چل رہا ہے۔ گاؤں پنچایت رامپور ساکن 55 سالہ جگدیش نشاد ولد گوبند منصور گنج میں 20 ڈسمل کھیت بٹائی پر لیا تھا۔ جس کی ہفتہ کے روز روپائی ہو رہی تھی۔ کھیت کے کنارے لگے ایلٹی لائن کے پول کے اسٹیک کو پکڑ لیا، جس سے اسے کرنٹ لگ گیا۔ حادثے کو دیکھ کر بیوی شاردہ بچانے پہنچی تو وہ بھی کرنٹ کے زد میں آگئی۔

حادثے کے بعد لوگوں نے بجلی کٹوائی اور دونوں کو پی ایچ سی پنیرا لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے جگدیش کو مردہ قرار دے دیا اور شاردہ کا علاج چل رہا ہے۔ متوفی جگدیش کے دو لڑکے ہیں۔ حادثے کے وقت وشنو گھر پر تھا، جبکہ گنیش باہر کمانے گیا ہے۔ وہیں پنیرا تھانے کے انچارج جے پی یادو نے بتایا کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ زخمی خاتون کا علاج پنیرا صحت مرکز میں چل رہا ہے۔

میونسپل کارپوریشن کے ہاؤس ٹیکس کی شدید مخالفت شروع

بریلی (ایس این بی) جی آئی ایس سروے کے بعد میونسپل کارپوریشن نے جو ہاؤس ٹیکس لگایا ہے اس کی شدید مخالفت شروع ہوگئی ہے۔ حکمراں جماعت سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندوں کے علاوہ سماج کا ہر طبقہ نئے ٹیکس کی مخالفت کر رہا ہے کچھ سیاسی شعور رکھنے والے لوگوں کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ نئے ٹیکس کی شرحوں کا اعلان پارلیمانی الیکشن کے نتائج آنے کے بعد کیا گیا ہے یہ اعلان اگر پولنگ سے قبل ہو جاتا تو الیکشن کے نتائج کچھ اور ہی ہوتے۔ سماج وادی پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینئر کارپوریٹر راجیش اگروال نے آج بیوپار منچ کے لیڈران کے ساتھ سیٹھ رامود و پارک میں دھرنا دیا اور نئے ٹیکس کو کالا قانون قرار دیا۔ دھرنے کے بعد مظاہرین جلوس کی شکل میں کلکٹریٹ پہنچے جہاں انھوں نے ٹیکس کی مخالفت میں ضلع مجسٹریٹ کی غیر موجودگی میں سٹی مجسٹریٹ کو میمورنڈم پیش کیا۔ دھرنا اور مظاہرہ کے دوران کارپوریٹر راجیش اگروال نے کہا کہ جی آئی ایس سروے کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے بھی اس سروے کو غلط بتایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بریلی کے علاوہ دیگر کارپوریشنوں کے فی الحال سروے کو روک دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عوام کو ملنے والی 15 فیصد سے لے کر 40 فیصد تک کی رعایت کو کارپوریشن نے بند کردیا ہے وہ دوبارہ چالو ہوگی۔ مظاہرہ میں تاجر لیڈر راج نرائن، سنجے آنند، سید گوہر علی، سنجیو مہروترا، ظفر شمس، دنیش یادو اور راجیو اگروال وغیرہ موجود رہے۔